بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
فون ۴۴۹
جلد ۳۷/۷۲ ۲۳ محرم الحرام ۱۴۰۴ھ ۳۰ اخاء ۱۳۶۲ھش ۳۰ اکتوبر ۱۹۸۳ء ۲۴۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

(مورخہ ۲۹ اکتوبر ۱۹۸۳ء)

فلو کی شکایت ہے عام طبیعت پہلے سے بہتر ہے

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولائے کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا کرے۔ آمین

احباب جماعت اپنی قربانی کے معیار کو مزید بلند کریں

استقبالیہ تقاریب پر ایڈریس پیش کرنے کا سلسلہ بند ہونا چاہیئے

خلافت سے محبت کے نتیجے میں اعمال میں حسن پیدا ہونا چاہیئے مبالغہ آمیزی اختیار کرنے کا آپکو حق نہیں

دورۂ مشرق بعید سے کامیاب مراجعت پر مجلس خدام الاحمدیہ عالمگیر کی طرف سے دیئے گئے استقبالیہ میں حضور ایدہ اللہ کا خطاب

ربوہ: ۲۹ اخاء/ اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت و احسان مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی درخواست کو شرف قبولیت عطا فرماتے ہوئے مجلس کی طرف سے حضور کے بابرکت دورہ مشرق بعید سے واپسی کے ضمن میں ایک دعوت استقبالیہ میں شرکت فرمائی اور خدام کے ہمراہ کھانا تناول فرمایا۔ حضور نے اس موقعہ پر اپنے مختصر خطاب میں خدام کو نصیحت فرمائی کہ وہ اپنی قربانی کے معیار کو بلند کریں۔ حضور نے یہ بھی فرمایا کہ پیشگوئیوں کے چسپاں کرنے میں بہت احتیاط کی ضرورت ہے اس کیلئے مبالغہ آرائی سے پرہیز کیا جانا چاہیئے۔

حضور انور ایدہ اللہ رات ۸½ بجے ایوان محمود میں تشریف لائے پہلے کھانا کھلایا گیا۔ اس کے بعد ۹ بجنے میں دس منٹ پر اجلاس کی کارروائی محترم حافظ مظفر احمد صاحب کی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی۔ بعد ازاں پروگرام کے مطابق مجلس خدام الاحمدیہ عالمگیر کے اراکین کی طرف سے حضور کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا جانا تھا حضور نے ایڈریس پیش کرنے کی رسم کو ناپسند فرمایا اور فرمایا کہ اس رسم کو توڑ دیں اس سے مبالغہ آرائی اور زمین و آسمان کے قلابے ملانے کا رجحان تقویت پکڑتا ہے اور پھر غلط راستوں کی طرف نکل جاتا ہے جس کے نتائج خراب ہوتے ہیں محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی اس یقین دہانی پر کہ اس سپاسنامے میں کوئی مبالغہ آرائی نہیں ہے حضور نے انہیں انکی ذمہ داری پر پڑھنے کی اجازت دی چنانچہ مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سینئر رکن محترم مرزا محمد الدین ناز صاحب نے سپاسنامہ پڑھا جسمیں حضور کے سفر کی کامیابی پر اللہ تعالیٰ کے حضور شکر ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ دورہ قرآن کریم کی عظمت کو آشکار کرتے اور دین اسلام کی حقانیت ظاہر کرنے کیلئے کیا گیا اور اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت ہائے احمدیہ میں غیر معمولی بیداری پیدا ہوئی ہے اور ان ممالک میں احمدیت کا بہت ہی پیارا تاثر قائم ہوا ہے۔ مکرم ناز صاحب نے عالمگیر مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کی طرف سے دین کی سربلندی کی راہ میں جان و مال و آبرو پیش کرنے کے عہد کی تجدید کی اور حضور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی۔

حضور ایدہ اللہ نے ۱۵ منٹ مختصر خطاب فرمایا اسمیں حضور نے اس استقبالیہ تقریب کے منعقد کرنے پر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی مجلس عاملہ اور مجلس عامہ کا شکریہ ادا کیا اور فرمایا کہ اس استقبالیہ تحریر میں خدام کے جذبات قربانی کو بہت احسن رنگ میں پیش کیا گیا مگر ابھی بعض کمزوریاں باقی ہیں اور جبتک اعمال اور واقعات کو جذبات کے مطابق نہ کیا جائے، صرف الفاظ بے فائدہ ہیں حضور نے فرمایا۔ ایسے موقعوں پر مبالغہ آمیزی سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔ ابھی آپ لوگ اشاروں میں باتیں کر رہے ہیں اگر میں آپ کو نہ روکوں تو کل آپ یہی باتیں صاف صاف طور پر کہیں گے اور قوم اس طرح آہستہ آہستہ بے راہ رو ہو جائے گی۔

حضور نے قرآنی پیشگوئی ذوالقرنین کے بارے میں فرمایا کہ مجھے ذوالقرنین کہنا مبالغہ آرائی ہے۔ یہ پیشگوئی تو ایسی ہے جسکا آغاز حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوتا ہے اور اس کے مصداق حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہیں

ہمیں یہ دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ آپکو بھی اور مجھکو بھی یہ توفیق دے کہ اس پیشگوئی کے بعض حصے ہمارے ذریعے سے پورے ہوں۔

(باقی صفحہ ۴ پر)

جماعت احمدیہ کا ۹۱واں جلسہ سالانہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جماعت احمدیہ کا ۹۱ واں سالانہ جلسہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح ۱۳۶۲ھش (دسمبر ۱۹۸۳ء) بروز سوموار، منگل، بدھ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ احباب اس بابرکت جلسہ میں شمولیت کیلئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔

(سلطان محمود انور)
ناظر اصلاح وارشاد

"مربی سلسلہ مکرم نثار احمد خان صاحب کے برادر اکبر مکرم سلیم احمد خان صاحب لاہور لمبے عرصہ سے ایک مقدمہ میں ملوث ہونے کی وجہ سے بہت پریشان ہیں۔ کافی حصہ کا فیصلہ احباب کی دعاؤں سے ان کے حق میں ہو چکا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔"

• (ناظر اصلاح وارشاد) •

-• مکرم میر محمد اسلم صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ گوجرانوالہ بعارضہ فالج سخت بیمار ہیں انہیں علاج کے لئے لاہور لے جایا جا رہا ہے۔ احباب سے انکی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے آپ میر محمد بخش صاحب ایڈووکیٹ مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ گوجرانوالہ کے صاحبزادے ہیں۔ (سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد ربوہ

-• خاکسار کے والد محترم حکیم حفیظ الرحمٰن سنوری صاحب گزشتہ تین ہفتہ سے شدید علیل ہیں۔ درد گردہ اور السر کی تکلیف ہے اگر کوئی خوراک دی جائے تو پیٹ میں نفخ ہو جاتا ہے۔ کمزوری اور لیے چیچ بہت زیادہ ہے۔ خاندان حضرت اقدس اور احباب جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب کو جلد کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

(صفی الرحمٰن خورشید مبلغ سلسلہ حال مقیم لاہور

-• مورخہ ۳۰.۸.۸۳ کو دفتر بہشتی مقبرہ میں کام کرتے ہوئے خاکسار پر فالج کا حملہ ہوا۔ یہ حملہ بائیں طرف سے بایاں بازو اور ٹانگ بالکل ناکارہ ہو گئے تھے۔ اب کچھ دنوں سے اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں کے طفیل اس ٹانگ اور بازو میں کچھ کچھ حرکت پیدا ہونی شروع ہو گئی ہے۔ خدا کے فضل سے چھڑی کا سہارا لیکر چل پھر لیتا ہوں بایاں ہاتھ ابھی تک کنٹرول میں نہیں ہوا۔ ہاتھ کی دو انگلیاں ابھی تک کام نہیں کرتیں احباب سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے جلد کامل صحت عطا کرے تا میں کما حقہ خدمت سلسلہ ادا کر سکوں (مبارک احمد سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت ۵۰ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۴ محرم الحرام ۱۴۰۴ ہجری

۳۰ اخاء ۱۳۶۲ ہش

حصولِ علم میں صحبتِ صادقین کی اہمیت

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی احادیث مبارکہ میں علم اور اہلِ علم کی فضیلت پر کمال جامعیت کے ساتھ روشنی ڈال کر مومنوں کو علم حاصل کرنے کی بہت ہی روح پرور انداز میں تلقین فرمائی ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام چونکہ قرآنی تعلیمات پر عمل پیرا کرانے کی غرض سے تشریف لائے تھے اس لئے آپ نے بھی اپنی کتب و ملفوظات میں علم کی اہمیت کو بہت پُر معارف اور پُر اثر انداز میں ذہن نشین کرا کے ہمیں علم ہی نہیں بلکہ علم میں کمال حاصل کرنے کی طرف بار بار توجہ دلائی ہے۔

مثال کے طور پر آپ علم کو نور اور جہالت کو حجاب اکبر قرار دیتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"یاد رکھو لغزش ہمیشہ نادان کو آتی ہے۔ شیطان کو جو لغزش آئی وہ علم کی وجہ سے نہیں بلکہ نادانی سے آئی۔ اگر وہ علم میں کمال رکھتا تو لغزش نہ آتی۔ قرآن شریف میں علم کی مذمت نہیں بلکہ اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا ہے ..... پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرمایا قُلْ رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا۔ پس اگر علم کوئی معمولی اور چھوٹی چیز ہوتی تو یہ دعا آپ کو تعلیم نہ دی جاتی اور پھر فرمایا مَنْ یُّؤْتَ الْحِکْمَۃَ فَقَدْ اُوْتِیَ خَیْرًا کَثِیْرًا۔ غرض ساری سعادتیں علم صحیح کی تحصیل میں ہے۔ یہ جس قدر لوگ نصرانی ہوئے ہیں وہ جہالت کے سبب ہوئے۔ اگر علم کامل ہوتا تو انسان کو خدا نہ بناتے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جہنمی کہیں گے لَوْ کُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا کُنَّا فِیْٓ اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ۔ یہ جو کہتے ہیں اَلْعِلْمُ الْحِجَابُ الْاَکْبَرُ یہ غلط ہے بلکہ اَلْجَھْلُ الْحِجَابُ الْاَکْبَرُ۔ علم نور ہے وہ حجاب نہیں ہو سکتا بلکہ جہالت حجاب اکبر ہے۔ خدا کا نام علیم ہے اور پھر قرآن میں آیا ہے اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ اسی لئے ملائکہ نے کہا لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا۔ مختصر یہ کہ یاد رکھو کہ ساری زہریں نادانی ہیں۔ جہالت سچ مچ ایک موت ہے۔ تمام اطباء اور ڈاکٹر اور دوسرے لوگ جو غلطی کھاتے ہیں۔ وہ قصورِ علم کی وجہ سے کھاتے ہیں۔ انبیاء علم لے کر آتے ہیں۔ جب دنیا میں ظلمت چھا جاتی ہے اور مخلوق شیطان ہو جاتی ہے اور خدا تعالیٰ سے کوئی تعلق نہیں رہتا اُس وقت اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو تجدید کے لئے بھیجتا ہے۔" (ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۹۷ و ۲۹۸)

علم حاصل کرنے کی اہمیت کو واضح کرنے کے علاوہ آپ نے علم کے فضائل پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی۔ مثال کے طور پر آپ نے فضیلت علم کے ایک خاص پہلو کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"علم و حکمت ایسا خزانہ ہے جو تمام دولتوں سے اشرف ہے۔ دنیا کی تمام دولتوں کو فنا ہے لیکن علم و حکمت کو فنا نہیں ہے۔ پس جو جلدی نہیں کرتا بلکہ فکر کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے کہ اے اللہ میں غلطی پر ہوں تو مجھے بصیرت اور معرفت عطا کر، وہ اس حکمت کے خزانہ کو محفوظ رکھتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۰۹)

آپ نے قرآن مجید کی آیت اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا کی رو سے واضح فرمایا ہے کہ حقیقی علم کے نتیجہ میں علم حاصل کرنے والے میں خشیتِ الٰہی پیدا ہوتی ہے۔ یہ خشیت حقائق الاشیاء سے آگاہی کے نتیجہ میں بھی پیدا ہوتی ہے کیونکہ حقائق الاشیاء بھی خدا تعالیٰ ہی کے پیدا کردہ ہیں اور دینی صداقتوں اور حقیقتوں کی معرفت کے نتیجہ میں بھی پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے دینی علوم جو ذات و صفات باری کی معرفت سے عبارت ہیں اور دنیوی علوم جو تمام تر حقائق الاشیاء کی دریافت اور ان سے آگاہی پر مشتمل ہیں دونوں علوم کا حاصل کرنا ازبس ضروری ہے۔ ان میں سے کسی ایک کو بھی چھوڑا نہیں جا سکتا۔ البتہ یہ احتیاط لازمی ہے کہ دنیوی علوم کو دین کے تابع رکھا جائے اور ان کی تحصیل خدمتِ دین کی نیت سے کی جائے۔ اسی لئے جہاں آپ نے دنیوی علوم پوری سرگرمی سے حاصل کرنے پر زور دیا وہاں ساتھ ہی یہ امر بھی ذہن نشین کرایا کہ ان کی تحصیل میں نیت خدمتِ دین ہونی چاہیئے۔ چنانچہ فرمایا:۔

"ضرورت ہے کہ آجکل دین کی خدمت اور اعلائے کلمۃ اللہ کی غرض سے علوم جدیدہ حاصل کرو اور بڑے جدوجہد سے حاصل کرو لیکن مجھے یہ بھی تجربہ ہے جو بطور انتباہ میں بیان کر دینا چاہتا ہوں کہ جو لوگ ان علوم میں ہی یکطرفہ پڑ گئے اور ایسے محو اور منہمک ہوئے کہ کسی اہلِ دل اور اہلِ ذکر کے پاس بیٹھنے کا کوئی موقعہ نہ ملا اور وہ خود اپنے اندر الٰہی نور نہ رکھتے تھے وہ عموماً ٹھوکر کھا گئے اور اسلام سے دُور جا پڑے اور بجائے اس کے کہ ان علوم کو اسلام کے تابع کرتے الٹا اسلام کو علوم کے ماتحت کرنے کی بے سود کوشش کر کے اپنے زعم میں دینی اور قومی خدمات کے متکفل بن گئے۔ مگر یاد رکھو کہ یہ کام وہی کر سکتا ہے یعنی دینی خدمت وہی بجا لا سکتا ہے جو آسمانی روشنی اپنے اندر رکھتا ہو۔ بات یہ ہے کہ ان علوم کی تعلیمیں یا دریت اور فلسفیت کے رنگ میں دی جاتی ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان تعلیمات کا دلدادہ چند روز تو حسن ظن کی وجہ سے جو اس کو فطرتاً حاصل ہوتا ہے رسوم اسلام کا پابند رہتا ہے۔ لیکن جوں جوں اُدھر قدم بڑھاتا چلا جاتا ہے اسلام کو دُور چھوڑتا جاتا ہے۔ اور آخر کار ان رسوم کی پابندی سے بالکل ہی رہ جاتا ہے اور حقیقت سے کچھ تعلق نہیں رہتا یہ نتیجہ پیدا ہوتا ہے اور ہوا ہے یکطرفہ علوم کی تحقیقات اور تعلیم میں منہمک ہونے کا ..... علوم جدیدہ کی تحصیل جب ہی مفید ہو سکتی ہے جب محض دینی خدمت کی نیت سے ہو اور کسی اہلِ دل آسمانی عقل اپنے اندر رکھنے والے مردِ خدا کی صحبت سے فائدہ اٹھایا جائے۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۶۹)

پھر علوم دینی ہوں یا دنیوی ان کی تحصیل کے ضمن میں ایک خاص نکتہ آپ نے یہ ذہن نشین کرایا کہ علم کتابوں میں ہی محصور نہیں ہے بلکہ حقیقی علم وہ ہے جو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بندہ کو عطا کرتا ہے۔ یہ علم تقویٰ و طہارت اور تعلق باللہ کے نتیجہ میں حاصل ہوتا ہے۔ چنانچہ آپ نے فرمایا:۔

"علم سے مراد منطق یا فلسفہ نہیں ہے بلکہ حقیقی علم وہ ہے جو اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے عطا کرتا ہے۔ یہ علم اللہ تعالیٰ کی معرفت کا ذریعہ ہوتا ہے اور اس سے خشیت الٰہی پیدا ہوتی ہے جیسا کہ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا۔ اگر علم سے اللہ تعالیٰ کی خشیت میں ترقی نہیں ہوتی تو یاد رکھو کہ وہ علم ترقیٔ معرفت کا ذریعہ نہیں ہے۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۲۹۵)

اور پھر حقیقی علم کے حصول کے لئے صحبت صادقین کی اہمیت واضح کرتے ہوئے اسی ضمن میں آپ نے فرمایا:۔

"قوتِ ذوق و شوق علم سے پیدا ہوتی ہے۔ جب تک علم اور معرفت نہ ہو تو کیا ہو سکتا ہے۔ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا کی دعا میں یہ بھی ایک سِرّ ہے کیونکہ جس قدر آپ کا علم وسیع ہوتا گیا۔ اسی قدر آپ کی معرفت اور آپ کا ذوق و شوق ترقی کرتا گیا۔ پس اگر کوئی شخص چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ محبت میں اسے ذوق و شوق پیدا ہو تو اس کو اللہ تعالیٰ کی نسبت صحیح علم حاصل کرنا چاہیئے اور یہ علم کبھی حاصل نہیں ہوتا جب تک انسان صادق کی صحبت میں نہ رہے اور اللہ تعالیٰ کی تازہ بتازہ تجلیات کا ظہور مشاہدہ نہ کرے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۴۰۰ و صفحہ ۴۰۱)

الغرض سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے علم کو نور اور جہالت کو حجاب اکبر قرار دے کر دینی و دنیوی دونوں قسم کے علوم پوری جدوجہد سے حاصل کرنے کی ہمیں نہایت پُر معارف انداز میں تلقین فرمائی ہے اور ہمارا یہ فرض قرار دیا ہے کہ ہم ان جملہ علوم میں کمال کے درجہ تک پہنچنے کی کوشش کریں تاکہ ہماری معرفت ترقی پذیر ہو اور ہم علم و عرفان کے میدان میں درجہ بدرجہ ترقی کرتے چلے جائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنہ اماء اللہ کے سالانہ اجتماع سے حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ کا افتتاحی خطاب

نمبر ۱

"آپ موم کی ناک نہ بنیں بلکہ عزم و استقلال کی پتلیاں بنیں جنہیں بڑے سے بڑا طوفان بھی اپنی جگہ سے نہ ہٹا سکے"

بموقعہ ۲۱ اکتوبر ۱۹۸۳ء بمقام اجتماع لجنہ اماء اللہ

لجنہ اماء اللہ کا ۶۱ واں سال

لجنہ اماء اللہ کا کارواں اپنی زندگی کا اکسٹھواں سال ختم کر کے نئے سال میں داخل ہو رہا ہے یہ سال کئی لحاظ سے اہمیت رکھتا ہے اس سال محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے لجنہ اماء اللہ کا قدم ترقی کی طرف گامزن رہا ہے۔ تمام سیکرٹریوں اور خصوصاً جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ نے عاجزہ کے ساتھ مکمل تعاون کیا اسی طرح لجنات کی عہدیداروں نے بھی ضلعی نظام کو اس سال مضبوط کرنے کی پوری پوری کوشش کی مجلس مشاورت کے دنوں میں ضلعی صدروں کی پہلی میٹنگ منعقد کی گئی اور کام کرنے کی ہدایات دی گئیں اکثر ضلعوں کی صدروں نے بہت محنت کی جس کے نتیجہ میں نئی لجنات کا قیام ہوا۔ چندہ دہندہ مجالس کی تعداد میں اضافہ ہوا اور چندہ کی مقدار میں بھی اضافہ ہوا جس کا خلاصہ درج ذیل ہے

اس سال ۳۴ ضلعوں میں ضلعی صدریں نامزد کی گئیں۔ شعبہ مال کی رپورٹ کے مطابق گذشتہ سال لجنات کی تعداد ۶۵۶ تھی اس سال ۸۱۸ ہے گویا ۱۶۲ لجنات کا اضافہ ہوا بعض نئی قائم ہوئیں بعض کا احیاء کیا گیا گذشتہ سال چندہ دہندہ لجنات کی تعداد ۵۶۲ تھی اور اس سال ۷۴۰ ہے یعنی ۱۷۸ کا اضافہ ہوا۔ تاد ہندہ لجنات کی تعداد گذشتہ سال ۸۴ تھی اس سال ۷۸ ہے گویا ۶ کی کمی آئی۔ بعض لجنات کا قیام ہی ستمبر میں ہوا ہے۔ وہ انشاء اللہ نئے سال سے بھجوانا شروع کریں گی۔

لجنہ اماء اللہ کی آمد میں گذشتہ سال کی نسبت ۳،۲۶،۷۳۹ روپے کا اضافہ ہوا ہے۔ جنوری ۱۹۸۳ء سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں لجنہ اماء اللہ کے تمام کارکنان کے مشاہروں میں ۳۳ فیصدی کا اضافہ کیا گیا ہے اور گذشتہ سال مجلس شوریٰ کے فیصلہ کے مطابق ہر ضلع کے چندہ کا پانچ فیصد ضلعی صدروں کو اخراجات کے لئے دیا گیا۔

کتب:-

گذشتہ سال اجتماع پر میں نے تحریک کی تھی کہ ناصرات کے لئے بہنیں چھوٹی چھوٹی کتابیں لکھیں جو اسلام اور احمدیت کی تاریخ سے متعلق ہوں۔ اس پر عمل کرتے ہوئے صرف پانچ بہنوں نے وکتب کے مسودات بھجوائے ہیں۔ علماء کو دکھانے کے بعد ان میں سے ایک کتابچہ "پہلی مسلمان عورت" یعنی حضرت خدیجہؓ کے حالات زندگی جو مکرمہ خالدہ آفتاب صاحبہ شیخوپورہ نے لکھا ہے۔ شائع کر دیا گیا ہے اس کو ناصرات الاحمدیہ کے اس سال کے نصاب میں رکھا گیا ہے۔ سیکرٹریان خرید کر ساتھ لے جائیں۔ بعد میں ملنا مشکل ہو گا اس کے علاوہ بیرونی ناصرات کے لئے احمدیہ مسلم کتاب انگریزی میں شائع کی گئی۔ یہ اس کتاب کا دوسرا ایڈیشن ہے اس میں ابتداء سے خلافت رابعہ تک کی احمدیت کی تاریخ مختصر طور پر بیان کی گئی ہے۔ انگریزی بولنے والے علاقوں میں بچیوں اور عورتوں کے لئے یکساں مفید ہے۔ دوسرا کتابچہ بھی "صحابہؓ کی کہانیاں" خالدہ آفتاب صاحبہ کا ہی لکھا ہوا طباعت کے لئے دے دیا گیا ہے انشاء اللہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر آپ کے ہاتھوں میں ہو گا۔ مزید کتب نئے سال میں شائع کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ بیرونی لجنات کی طرف سے انگریزی میں لٹریچر کا بہت مطالبہ ہے جو آسان زبان میں بچوں کے لئے ہو۔ ہماری وہ بہنیں جو اچھی انگریزی جانتی ہیں اس میدان میں آئیں اور چھوٹے چھوٹے کتابچے لکھیں اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک جو کیسٹس تیار کرنے کے متعلق ہے وہ بھی انگریزی میں تیار کریں۔ سوال و جواب کے رنگ میں۔ خصوصاً ایسے کیسٹس انگریزی زبان میں تیار کرنے کی بہت ضرورت ہے جن میں عورتوں کے حقوق کے متعلق غیر مسلموں نے جو اعتراضات کئے ہیں وہ جمع کر کے قرآن مجید کے ذریعہ ان کے جوابات بتائے جائیں تاکہ وہ کیسٹ باہر کے ممالک کی لجنہ کو بھجوائے جائیں اور ان کے ذریعہ غیر مسلم عورتوں میں تبلیغ ہو۔

تعلیمی لحاظ سے بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے نمایاں ترقی ہوئی ہے۔ ۱۹۸۲ء میں ۱۰۴۱ طالبات نے فضل عمر کلاس کا امتحان دیا تھا۔ اس سال ۱۵۶۹ نے گویا ۵۲۸ کا اضافہ ہے۔ میٹرک کی فارغ شدہ طالبات کی تربیتی کلاس تین سال سے جاری ہے ۱۹۸۲ء میں ۱۶۸ طالبات نے شرکت کی اس سال ۲۴۹ نے لجنہ کے امتحان میں گذشتہ سال ۵۲ لجنات کی ۱۶۲۸ طالبات نے شرکت کی اس سال ۷۰ لجنات کی طرف سے ۲۲۶۴ ممبرات نے شمولیت کی۔ اس سال لجنہ کے امتحان کا طریقہ کار بھی بدل رہے ہیں۔ بجائے سالانہ نصاب کے سہ ماہی نصاب آپ کو ملے گا آپ کوشش کریں کہ ہر بہن وہ پڑھ لے یا سن لے بہر حال اسے یاد ہو جائے۔ ان پڑھ کو بھی سنا کر یاد کروایا جائے۔ یہ سہ ماہی ختم ہونے پر اگلی سہ ماہی کا نصاب دیا جائے گا۔ ہر سہ ماہی کے بعد آپ سہ ماہی سا امتحان لے کر مرکز کو رپورٹ دیں کہ کتنی ممبرات نصاب یاد کر چکی ہیں۔ اس سال میں مصباح کی خریداری میں بھی ۱۳۰۰ کا اضافہ ہوا ہے۔

گذشتہ سال ۵ نومبر ۱۹۸۲ء کو خطبہ جمعہ میں خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے لجنہ پر ایک اور ذمہ داری ڈالی تھی یعنی تحریک جدید دفتر سوم کے چندوں کی ذمہ داری۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے لجنات نے پوری سعی اس سلسلہ میں کی گو کام کا پورے طور پر ان کو علم نہ تھا ان کی جدوجہد کے نتیجہ میں چندہ میں نمایاں اضافہ ہوا۔ گذشتہ سال ۵،۸۰،۰۰۰ کے وعدوں کے مقابلہ میں اس سال ۱۵،۴۳،۴۱۱ کے وعدے ہوئے اور گذشتہ سال ۸،۳۹۱ افراد کے مقابلہ میں ۳۰،۱۸۷ افراد نے شمولیت کی۔ دفتر تحریک جدید کی رپورٹ کے مطابق پاکستان کی ۸۳ لجنات نے باقاعدہ رپورٹ دی ہے اور پاکستان سے باہر لجنات نے بھی بہت محنت سے وعدے بھجوائے ہیں۔ آئندہ سال تمام لجنات اس ذمہ داری کو اس سے بہتر طریق سے پورا کریں۔

گذشتہ سال سالانہ اجتماع کے موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے لجنہ اماء اللہ کے سامنے داعی الی اللہ بننے کا ایک نیا لائحہ عمل رکھا تھا۔ آپ نے فرمایا تھا کہ احمدی مستورات کو تبلیغی جہاد میں مردوں کے دوش بدوش حصہ لینا چاہیئے۔ اس سلسلہ میں باقاعدہ منصوبہ بندی کر کے مرکز کو بھجوائیں۔ اس تبلیغی جہاد کے لئے لٹریچر مہیا کریں اور صوتی ذرائع سے کام لیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس خطاب کو چھپوا کر سارے پاکستان کی لجنات کو بھجوایا گیا کہ ایک ایک کاپی ہر احمدی گھرانہ میں پہنچا دیں۔ بیرون پاکستان بھی بھجوایا گیا۔ انگلستان اور امریکہ کی لجنات کو ان کے ترجمے انگریزی میں کروا کے بھجوائے گئے کہ وہ خود وہاں چھپوا کر تقسیم کریں۔ پاکستان میں بھی اور بیرونی لجنات میں بھی نمایاں سرگرمی اس سلسلہ میں نظر آئی ہے۔ لیکن ابھی تک ہم پوری طرح حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات پر عمل نہیں کر سکیں۔ کیسٹ پروگرام کے سلسلہ میں ابھی تک صرف ایک کیسٹ تیار ہوئی ہے۔ منظوری کے بعد باہر کی لجنات کو بھجوایا جائے گا۔ بعض لجنات نے اپنے طور پر بھی تیار کی ہیں مگر بین الاقوامی سطح پر ابھی کوئی ٹھوس کام ہم نے نہیں کیا ہر لجنہ جو کیسٹ تیار کرے اسے مرکز کو بھجوائے تاکہ مرکز اس کی زیادہ سے زیادہ کاپیاں کروا کے دوسرے شہروں اور دوسرے ملکوں میں بھجوا سکے۔ اچھی انگریزی جاننے والی بہنیں انگریزی میں تیار کر کے بطور نمونہ مرکز کو بھجوائیں جن میں سوال و جواب کے رنگ میں بچیوں کے لئے اسباق ہوں اور ایسی ضروری دینی تعلیم جو بچیوں کو دینی ضروری ہوتی ہے اسے سنایا جائے۔ کیونکہ سن کر یاد کرنا پڑھنے کی نسبت بہت آسان ہے۔

گذشتہ جلسہ سالانہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے جو معرکۃ الآراء خطاب بہنوں میں فرمایا تھا جس میں احمدی بچیوں اور بہنوں کو پردہ قائم رکھنے کی توجہ دلائی تھی۔ لجنہ مرکزیہ نے فوری چھپوا کر ہر جگہ بھجوایا۔ پاکستان میں بھی اور پاکستان سے باہر بھی۔ دو تین دفعہ چھپوایا گیا تاکہ کوئی بہن ایسی نہ رہ جائے جو حضور کے ارشاد سے ناواقف ہو۔ الحمد للہ اس کے بعد ایک نمایاں تبدیلی احمدی جماعت کی خواتین اور بچیوں میں پیدا ہوئی ہے لیکن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے امام کی آواز پر لبیک کہنا ہر احمدی بچی اور خاتون کا فرض تھا۔ سالانہ رپورٹیں ظاہر کرتی ہیں کہ ابھی تک گو تھوڑی تعداد میں مگر ایسی عورتیں موجود ہیں جو صحیح طور پر پردہ نہیں کرتیں اور جنہوں نے چادر چھوڑ کر ابھی برقعہ نہیں لیا۔ میری بہنو اسلام کی تعلیم کا محور اطاعت ہے اللہ تعالیٰ کی اطاعت۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت اور پھر خلیفہ وقت کی اطاعت۔ غیر مشروط اطاعت یہود اور منافقین والی نہیں۔ جن کے متعلق قرآن مجید میں آتا ہے جو کہتے تھے کہ تمہارے مطلب کا حکم دیا جائے تو مان لیا کرو ورنہ نہیں۔

(مائدہ صفحہ ۴۲)

اگر ایک عورت بھی ایسی نکلتی ہے جس کے کانوں تک خلیفہ وقت کی آواز پہنچتی ہے اور وہ اس پر عمل نہیں کرتی تو حقیقت میں وہ احمدی جماعت میں نہیں۔ کیونکہ بیعت کرتے وقت آپ عہد کرتی ہیں کہ جو آپ نیک کام بتائیں گے ہم اس پر عمل کریں گی۔ ہمارا شعار ہمارا نعرہ تو صرف اور صرف سمعنا اور اطعنا ہونا چاہیئے۔ پاکستان سے باہر بہت سی جگہ بے پردہ خواتین کو دیکھ کر انتہائی تکلیف پہنچی کہ ایک طرف تو ہمارا یہ دعویٰ کہ ساری دنیا کو اسلام کا پیغام پہنچانا ہے دوسری طرف خود اسلام کے ایک حکم کی صریحاً نافرمانی کر رہی ہیں اور خصوصاً ان بچیوں کو دیکھ کر جو ربوہ سے شادی ہو کر باہر گئی ہیں۔ اس وقت ربوہ سلسلہ کا مرکز ہے جتنی یہاں دینی تعلیم اور تربیت کی طرف توجہ دی جا رہی ہے اتنی کسی اور جگہ نہیں دی جا سکتی۔ ہر جمعہ آپ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ سنتی ہیں۔ پس میں تمام خواتین کو لیکن خواتین ربوہ کو خصوصاً اس طرف توجہ دلاتی ہوں کہ وہ اپنی بچیوں کی صحیح تربیت کریں۔ وہ خود یا ان کی بیٹیاں یا بہوئیں پاکستان سے باہر جائیں تو جاتے ہی دوسروں کی نقل میں اپنی اقدار کو ترک نہ کر دیں۔ خدا تعالیٰ تو آپ کو موقع دیتا ہے۔ وہاں جا کر معلم بننے کا دوسروں کے لئے نمونہ بننے کا اور آپ کا یہ حال کہ کوا چلا ہنس کی چال اپنی چال بھی بھول گیا۔

الٰہی بشارتوں کے مطابق اگلی صدی انشاء اللہ غلبہ اسلام کی صدی ہے ہر جگہ اسلام کی طرف لوگوں کا رجوع ہو رہا ہے۔ نئے نئے لوگ اسلام میں داخل ہو رہے ہیں آپ نے ان کا استاد بننا ہے آپ نے ان کو دین سکھانا ہے آپ نے ان کے لئے نمونہ بننا ہے اس لئے آپ کی بھی بہت تربیت کی ضرورت ہے تا آپ اپنی بچیوں کی تربیت کر سکیں۔ موم کی ناک نہ بنیں بلکہ عزم اور استقلال کی پتلیاں بنیں جن کو بڑے سے بڑا طوفان بھی اپنی جگہ سے نہ ہٹا سکے۔ بعض جگہ میں نے عہدیداران سے بعض بچیوں کے متعلق پوچھا کہ فلاں فلاں بچی پڑھی لکھی ہے اس سے کام لیں اس پر مجھے جواب ملا کہ لجنہ مرکزیہ کا فیصلہ ہے کہ بے پردہ کو عہدہ نہیں دینا۔ یہ پردہ نہیں کرتیں اور ان کے جواب سے میرا سر شرم سے جھک گیا۔ کیونکہ ان میں کئی ایسی تھیں جو ربوہ سے تعلیم حاصل کر کے گئی ہوتی ہیں۔ ماں باپ کا بھی فرض ہے کہ اپنی بچیوں کی اعلیٰ تربیت کریں ان کے کیریکٹر کو مضبوط کریں ان میں امام کی اطاعت اور غیرت دینی کا جذبہ پیدا کریں۔ تا جب ان کی شادیاں ہوں تو قوم کا ستون بنیں۔

شعبہ تربیت کی طرف سے تربیت کے سلسلہ میں فولڈرز شائع کر کے تقسیم کئے گئے اور رسومات کے متعلق میری ایک تقریر جو پہلے بھی شائع ہو چکی ہے مزید اضافہ جات کے ساتھ شائع کی گئی ہے کئی جگہ مجھ سے یہاں بھی اور باہر بھی بہنوں کی طرف سے وہی سوالات کئے گئے جن کے جواب تفصیل میں نے اس کتابچہ میں دیئے ہوئے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ لجنات نے کم تعداد میں کتاب لی ہے اور اگر لی ہے تو بہنوں اور بچیوں نے پڑھی نہیں۔ تمام لجنات کوشش کریں کہ ہر پڑھی لکھی عورت اسے پڑھے اور دیہات میں صدریں سبق کے طور پر اجلاسوں میں پڑھ کر سنائیں اور پھر نظر رکھیں جائزہ لیتی رہیں کہ جن باتوں سے روکا گیا ہے اس سے بہنیں رک گئیں یا نہیں جو خط دوران سال مجھے ملتے رہے ہیں ان میں جماعت کے کئی اصحاب نے مجھے اس طرف توجہ دلائی ہے کہ شادیوں کے موقعوں پر ابھی تک ہماری جماعت میں بہت سی رسوم ادا کی جاتی ہیں دو رسموں کے متعلق تو جماعت احمدیہ کی مجلس شوریٰ فیصلہ کر چکی ہے وہ نقص کہیں نظر آئے تو ان کی فوری رپورٹ کرنی چاہیئے۔ ایک تو یہ کہ لڑکے والوں کے گھر سے لڑکی کے گھر مہندی لے کر نہیں جانا۔ حضرت مصلح موعودؓ نے منع فرمایا ہے۔ اور پھر شوریٰ نے اسے منظور کیا۔ لڑکی کو مہندی ضرور لگائیں مگر لڑکے والے لڑکی کے گھر مہندی لے کر نہ جائیں۔ دوسرے لڑکی والے لڑکے کے رشتہ داروں کو جوڑے نہ دیں جب منع کیا جاتا ہے تو لڑکی والے کہتے ہیں کہ لڑکے والے مطالبہ کرتے ہیں۔ انتہائی شرم کی بات ہے خدا تعالیٰ نے مرد کو قوام بنایا ہے لڑکے نے لڑکی کے لئے گھر بنانا ہوتا ہے نہ کہ لڑکی کے ساتھ ان کے گھر والوں کے لئے جوڑے آئیں سالہا سال سے اس کے لئے کوشش ہو رہی ہے مگر ابھی تک شہروں سے بھی اور دیہات سے بھی ان واقعات کی اطلاع ملتی رہتی ہے۔ لجنات کا کام تربیت کرنا ہے ہر گھر کے متعلق جائزہ لینا ہے اور ان کو بتانا ہے کہ آپ یہ غلطی کر رہی ہیں خلیفۂ وقت نے اس اس بات سے روکا ہے۔ ہماری ترقی میں یہ چھوٹے چھوٹے نقائص حائل رہیں گے جب تک ہم ان کو نہیں چھوڑیں گے۔ یاد رکھیں اطاعت اور اتحاد میں ہی طاقت ہے۔ پیار و محبت سے ایک دوسرے کے قصوروں کو معاف کرتے ہوئے اسلام کی ترقی کے لئے کام کریں۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا
وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا
اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ۔ اور آپس میں اختلاف نہ کیا کرو اگر ایسا کرو گے تو دل چھوڑ بیٹھو گے اور تمہاری طاقت جاتی رہے گی اور صبر کرتے رہو اللہ تعالیٰ یقیناً صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے (سورہ انفال ۴۷) ہم سب نے مل کر اسلام کی فتح کے لئے کوشش کرنی ہے اور قربانیاں دینی ہیں وہ قربانیاں جن کا ذکر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ذیل کے الفاظ میں کیا ہے آپ فرماتے ہیں:۔

"اور سچائی کی فتح ہوگی اور اسلام کے لئے پھر اس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا جو پہلے وقتوں میں آ چکا ہے اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے لیکن ابھی ایسا نہیں ضرور ہے کہ آسمان اسے چڑھنے سے روکے رہے جب تک کہ محنت اور جانفشانی سے ہمارے جگر خون نہ ہو جائیں۔ اور ہم سارے آراموں کو اس کے ظہور کے لئے نہ کھو دیں اور اعزاز اسلام کے لئے ساری ذلتیں قبول نہ کر لیں۔ اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے۔ وہ یہ ہے ہمارا اسی راہ میں مرنا۔ یہی موت ہے جس پر اسلام کی زندگی مسلمانوں کی زندگی اور زندہ خدا کی تجلی موقوف ہے اور یہی وہ چیز ہے جس کا دوسرے لفظوں میں اسلام نام ہے۔"

(فتح اسلام ص ۱۰-۱۱)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس معیار کے مطابق قربانیاں کرنے کی توفیق دے تا اس کے نتیجہ میں ہم اپنے رب کا پیار بھی حاصل کر سکیں اور اسلام کے غلبہ کے دن بھی نزدیک سے نزدیک تر آتے چلے جائیں۔ آمین اللّٰھم آمین

(بقیہ خطاب)

حضور نے خدام کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا آپ کی محبت اور چیز ہے لیکن اس کے نتیجے میں آپ کے اعمال میں حسن پیدا ہونا چاہیئے۔ محبت کے نتیجے میں مبالغہ آمیزیوں کا حق آپ کو نہیں تو میں ایسے توہمات سے تباہ ہو جایا کرتی ہیں۔

حضور نے فرمایا قرآن کریم کی تفسیر بہت غور و فکر اور گہرے مطالعہ کی متقاضی ہے۔ دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ خود ہی موقع دے اور خود ہی تفسیر عطا کرے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اللہ تعالیٰ کا پیغام حفاظت کیساتھ دنیا تک پہنچانے والے ہوں آمین۔

اس کے بعد حضور نے دعا کرائی۔ جس پر یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

بقیہ اخبار احمدیہ

—• میرے عزیز محمد شفیق سوڈان میں بیمار ہیں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام و بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس کی صحت کاملہ اور کاروبار میں برکت کے لئے دعا کریں۔

(حکیم عبدالواحد کارکن دفتر اصلاح وارشاد مقامی ربوہ)

—• ہمارے ایک دوست مقبول حسن صاحب کینیڈا میں بیمار ہیں۔ ان کے متعلق اطلاع ملی ہے کہ وہ دماغ کا اپریشن ہونے کے بعد بیہوشی کی حالت میں ہیں۔ احباب ان کی شفائے کاملہ کے لئے درد دل سے دعا کریں (ڈاکٹر لطیف احمد قریشی)

حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

"پیغمبر خدا جو ستر بار استغفار کرتے تھے حالانکہ ایک دفعہ کے استغفار سے گذشتہ گناہ معاف ہو سکتے تھے پس اس سے ثابت ہے کہ استغفار کے یہ معنے ہیں کہ خدا آئندہ ہر ایک غفلت اور گناہ کو دبائے رکھے۔ اس کا صدور بالکل نہ ہو۔"

(البدر ۱۹ جون ۱۹۳۰ء صفحہ ۲۶۹)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کے موقع پر نہایت مفید تبلیغی نمائش

جیسا کہ احباب کو علم ہے کہ ہر سال جلسہ سالانہ کے موقع پر نظارت اصلاح وارشاد کی طرف سے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں ایک تبلیغی نمائش کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ یہ نمائش جہاں احمدی احباب کے علم میں اضافہ کا موجب بنتی ہے وہاں ایسے مہمان جو جماعت میں ہنوز شامل نہیں۔ اس نمائش کے ذریعہ بہت سی مفید معلومات حاصل کرتے اور جماعت احمدیہ کی عالمگیر تبلیغی مساعی کے بارہ میں اچھا اثر لے کر جاتے ہیں۔

نظارت اصلاح وارشاد امسال اس کوشش میں ہے کہ نمائش کو اور وسعت دی جائے اور اسے زیادہ جامع اور ہمہ گیر سطح پر منظم کیا جائے تاکہ اس کی افادیت کا دائرہ زیادہ وسیع ہو سکے۔ اس توسیع کے منصوبہ میں نظارت اصلاح و ارشاد کو آپ سے تعاون حاصل کئے بغیر کامیابی ممکن نہیں اور یہ تعاون مندرجہ ذیل طریق پر مطلوب ہے۔

(۱) اگر آپ کے پاس ایسے تبلیغی چارٹ، گراف، یا نادر تصاویر یا اہم حوالہ جات ہوں جو آپ نمائش میں پیش کئے جانے کے قابل سمجھتے ہیں تو پہلے مرحلہ میں آپ نظارت کو ایسے مواد کی تفصیل کے ساتھ صرف اطلاع بھجوا دیں۔ جب دوسرے مرحلہ پر یہ اصل مواد آپ سے طلب کیا جائے تو بحفاظت اسے مرکز میں پہنچانے کا بندوبست فرمائیں۔ استعمال کے بعد نظارت پوری ذمہ داری کے ساتھ یہ مواد آپ کو واپس کر دے گی۔

(۲) نمائش کو مفید اور مؤثر بنانے کے سلسلہ میں اگر آپ کے ذہن میں کوئی تجویز آئے تو آپ ایسی تجویز نظارت اصلاح وارشاد کو ضرور تحریر فرمائیں۔ نظارت آپ کی شکرگزار ہوگی۔

(۳) جلسہ سالانہ پر جب تشریف لائیں تو یہ نمائش ضرور دیکھیں اور اپنے غیر از جماعت مہمانوں کو بھی ضرور دکھائیں۔

(۴) نمائش کی کامیابی کے لئے عموماً اور جلسہ سالانہ کی مجموعی طور پر کامیابی کے لئے خصوصی دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ہر قسم کی برکت اور کامیابی کے غیب سے سامان کر دے اور ہماری کمزوریوں کی پردہ پوشی فرمائے آمین (ناظر اصلاح وارشاد)

لجنات توجہ فرمائیں

گذشتہ سال اجتماع کے موقعہ پر حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ نے ناصرات کے لئے چھوٹی چھوٹی کتب آسان زبان میں لکھنے کا ارشاد فرمایا تھا۔ اس سلسلے میں سب سے پہلا کتابچہ "پہلی مسلمان عورت" لجنہ مرکزیہ نے شائع کروایا ہے اور اسے امسال ناصرات کے نصاب میں بھی رکھا گیا ہے تمام لجنات کو چاہیئے کہ وہ فوری طور پر اپنے اپنے شہر قصبہ یا گاؤں کی ناصرات کے لئے منگوالیں۔ قیمت صرف تین روپے فی کاپی ہے۔

(آنرری سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

الفضل کی اشاعت دس ہزار کرنے کی مہم

مخیر احباب سے درخواست

ہم اپنے مخیر احباب کی خدمت میں درخواست کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بہت کچھ دیا ہے اور دے رہا ہے۔ آپ غریب اور نادار احمدی بھائیوں کے نام الفضل کا خطبہ نمبر یا روزانہ پرچہ جاری کروا کر بھی الفضل کی اشاعت ۱۰،۰۰۰ تک پہنچانے میں حصہ لے سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے اور آپ اپنے پیارے اور مقدس امام کی خواہش کو پورا کرنے میں حصہ لینے والے ہوں۔ آپ کا یہ طریق بھی الفضل کی اشاعت بڑھانے میں ممد ہو سکتا ہے

سالانہ چندہ ۱۲۵/ روپے ◉ خطبہ نمبر سالانہ ۳۵ روپے

(مینیجر الفضل ربوہ)

ٹنڈر نوٹس

پرسنٹیج ایٹم ریٹ ٹنڈر مندرجہ ذیل کاموں کیلئے محکمہ شاہرات کے ان منظور شدہ ٹھیکیداروں جنہوں نے برائے سال ۸۴-۱۹۸۳ء اپنے انیلسٹمنٹ / تجدید کروائے ہیں مطلوب ہیں۔ مورخہ ۱۳/۱۱/۸۳ بوقت ۱۱ بجے دوپہر وقت مقررہ پر ٹھیکیداروں یا ان کے ایجنٹوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

دیگر شرائط مندرجہ ذیل ہیں

۱۔ ٹنڈر بذریعہ ڈاک یا ٹیلی فون قابلِ قبول نہ ہوگا۔

۲۔ ٹنڈر بغیر زرضمانت ناقابلِ قبول ہوگا۔ زرضمانت چالان خزانہ یا کھاتہ ڈیپازٹ کال کے ہمراہ قابل قبول ہوگا

۳۔ ٹنڈر ان ٹھیکیداروں کو دیئے جائیں گے جو تمام کاغذات اندراج ٹھیکیداری برائے سال ۸۴-۱۹۸۳ء پیش کریں گے۔ بصورت دیگر ٹنڈر جاری نہیں کیا جائے گا۔

۴۔ کام کی شرائط تفصیلات یعنی شرح نقشہ جات ڈرائنگ وغیرہ کسی بھی دن دفتری اوقات میں دیکھی جا سکتی ہیں۔

۵۔ زیر دستخطی کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ بغیر وجہ بتلائے کوئی ایک یا تمام ٹنڈر منسوخ کر دے

۶۔ مشروط ٹنڈر قابلِ قبول نہ ہوگا۔

۷۔ دستاویزات ٹنڈر دفتری اوقات میں بعوض مجوزہ فیس (ناقابل واپسی) درج ذیل تاریخ ۱۲/۱۱/۸۳ تک حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ ٹنڈر وصول کرنے کی تاریخ کو کوئی ٹنڈر جاری نہیں کیا جائے گا۔ ٹنڈر کے تمام حصوں پر ٹھیکیداروں کو دستخط کرنا ہونگے

۸۔ کمپنی یا فرم کی صورت میں مختار نامہ ٹنڈر کے ہمراہ لگانا ضروری ہے

نمبر شمار	تفصیل کام	تخمینہ کام	زرضمانت	کام میعاد
A				
۱۔	کشادگی و اصلاح خوشاب مظفر گڑھ روڈ میل ۴۴/۰ تا ۵۹/۴ گروپ میل نمبر ۴۴/۰ تا ۵۱/۴	۵۱،۰۰،۰۰۰/-	۱،۰۲،۰۰۰/-	۱۲ ماہ
۲۔	کشادگی و اصلاح جھنگ سرگودھا روڈ میل ۲/۰ تا ۳۷/۵ گروپ میل ۲۹، ۳۰	۱۳،۵۰،۰۰۰/-	۲۷،۰۰۰/-	۶ "
۳۔	فیصل آباد جھنگ بھکر روڈ میل ۱۳۱ فرلانگ ۴ بلیک سپاٹ کا دور کرنا اونچا کرنا لمبائی ۵۰۰ فٹ	۶۵،۰۰۰/-	۱،۳۰۰/-	۲ "
B				

خالی تارکول ڈرموں کی فروخت کے سربمہر کوٹیشن جو کہ ہائی وے ڈویژن کی مختلف سڑکوں پر پڑے ہیں زیر دستخطی کے دفتر میں مورخہ ۱۴/۱۱/۸۳ کو بوقت ۱۱ بجے وصول کی جائیں گی۔

۱۔	ہائی وے سب ڈویژن جھنگ	۱۰۰۰	خالی ڈرم
۲۔	" " " شورکوٹ	۱۰۰۰	"
۳	" " " چنیوٹ	۱۰۰۰	"
	کل	۳۰۰۰	خالی ڈرم

شرائط:۔

۱۔ زیر دستخطی کو حق حاصل ہوگا کہ وہ کوئی وجہ بتلائے بغیر کوئی ایک یا تمام کوٹیشن منظور یا نامنظور کر دے

۲۔ خواہشمند حضرات مبلغ ۵۰۰ روپے بصورت چالان سرکاری خزانہ یا کسی گورنمنٹ کے منظور شدہ بینک کی ڈیپازٹ کال کوٹیشن کیساتھ منسلک کریں وگرنہ کوٹیشن منظور نہیں کی جائیگی

۳۔ جس کی کوٹیشن سب سے زیادہ ہوگی اسکو موقعہ پر کل رقم کا ۱/۴ حصہ جمع کرانا ہوگا

۴۔ ۱۵ یوم کے اندر خالی ڈرموں کی کل رقم جمع کرانی ہوگی اور خالی ڈرم اپنے خرچہ پر موقع سے اٹھانے ہوں گے وگرنہ زرضمانت ضبط کر لی جائے گی۔

محمد خالد چیمہ
مہتمم شاہرات ضلع جھنگ

I-P-L
8561

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست ہائے دعا

- میرے داماد سید طیب محمود کو اسلام آباد میں ایک حادثہ پیش آیا ہے۔ جس کی بناء پر اس کی پنڈلی کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ (محمود رفیع۔ قائد آباد خوشاب)
- میری والدہ صاحبہ کو کولہے پر چوٹ آئی اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں (چوہدری رحمت اللہ چک ۳۸ ج سرگودھا)
- خاکسار عرصہ تین چار ماہ سے صاحب فراش ہے۔ سانس کی تکلیف زیادہ ہے۔ (فضل الٰہی رحمت۔ اورنگی ٹاؤن کراچی)
- میری اہلیہ کو سکوٹر کے ایک حادثہ میں شدید چوٹیں آئی ہیں۔ (الحاج رحمت دین مغل پورہ لاہور)
- خاکسار کو کچھ پریشانیاں اور امتحان ہونے والا ہے (خالد محمود باجوہ پسرور)
- میرا بیٹا جس کی عمر ساڑھے چار سال ہے ابھی تک باتیں نہیں کر سکتا۔ کان میں بھی نقص ہے۔ (محمد حسین شاد معرا چکے سیالکوٹ)
- میرے والد محترم حکیم فضل محمد صاحب دمہ اور ملیریا کی وجہ سے بیمار ہیں۔ (سعید احمد خان سہیل مربی کوہاٹ)
- میری ہمشیرہ بشیر بیگم صاحبہ السر اور گیس کی وجہ سے بیمار ہیں۔ (قاضی بشیر احمد کھوکھر ایڈووکیٹ شیخوپورہ)
- میری چچی مکرمہ امۃ السلام صاحبہ علیل ہیں (قاری منور احمد گھمن لدھڑ ضلع سیالکوٹ)
- مکرم چوہدری محمد الدین صاحب سٹور کیپر ڈیلیسن بھیج کو ایک حادثہ میں شدید چوٹیں آئی ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں (ڈاکٹر محمد نواز اوکاڑہ)
- خاکسار کو بہت سی پریشانیاں ہیں۔ (عبد الستار طاہر۔ محلہ وارث خان راولپنڈی)
- خاکسار کی چھوٹی بچی عرصہ تین ماہ سے بعارضہ خرابی جگر بیمار ہے۔ نیز خاکسار کی پھوپھی زاد بہن کا اپریشن ہوا ہے۔ (نذر محمد خان نواب شاہ)
- میری بیٹی غلام فاطمہ ڈسکہ کو ٹانگ میں درد کی شدید شکایت ہے۔ (بابا محمد ابراہیم دارالیمن ربوہ)
- خاکسار عرصہ دو ماہ سے صاحب فراش ہے۔ اب پہلے سے افاقہ ہے۔ (صوفی محمد ابراہیم جالندھری۔ سرگودھا)
- میری اہلیہ عرصہ آٹھ سال سے ریڑھ کی ہڈی کریک ہو جانے کی وجہ سے اور پیشاب کی تکلیف سے بیمار ہیں نیز نمونیہ میں بھی مبتلا ہیں۔ (چوہدری عبد العزیز کھوکھر دارالصدر شمالی ربوہ)
- خاکسار کی والدہ صاحبہ اپریشن کے بعد گھر آگئی ہیں، زخم میں پیپ پڑ گئی ہے اور بخار بھی ہے (ناصر الدین خالد دارالنصر غربی ربوہ)
- خاکسار کے خالہ زاد بھائی ملک محمد انور صاحب لاہور چھاؤنی کو گردے کی شدید تکلیف ہے۔ ڈاکٹروں نے اپریشن تجویز فرمایا ہے۔ نیز خاکسار کی خالہ محترمہ سعادت بیگم صاحبہ اہلیہ محترم ملک عبد الحمید صاحب بوجہ علالت و کمزوری وائیڈا ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ (مبارک احمد ظفر احمد نگر)

احباب بیماروں کی صحت یابی کے لئے اور پریشان احباب کی پریشانیاں دور کرنے کے لئے دعا کریں۔

تحریک جدید کے وعدہ جات کی بروقت ادائیگی

جیسا کہ کئی بار وضاحت کی جا چکی ہے کہ چندہ تحریک جدید کا سال ۳۱ اکتوبر کو ختم ہو رہا ہے اور نومبر سے نئے سال کا اجراء حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ فرماتے ہیں۔ لہٰذا مجاہدین تحریک جدید میں سے ایسے وعدہ کنندگان جنہوں نے ابھی تک سالم ادائیگی کی سعادت حاصل نہیں کی ان سے درخواست ہے کہ جس قدر جلد ہو سکے سو فیصد ادائیگی کر کے ثواب دارین حاصل کریں تا نئے سال کے اجراء پر اپنے پیارے امام کی آواز پر نئے عزم اور جذبہ کے ساتھ نیا وعدہ اور ادائیگی کی توفیق پا سکیں۔ جزاکم اللہ۔

(قائمقام وکیل المال اوّل)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

ترقی چاہتے ہو تو جھگڑے چھوڑ دو

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"اسلام کی ترقی کی شاہراہ پر گامزن ہو رہے ہوں اور تیز رفتاری سے قدم اٹھانے کے دعوے ہوں اور گندگیوں کے ڈھیر اور جھگڑوں کی مصیبتوں کا بوجھ ایک گٹھڑی بنا ہوا سر پر لدا ہوا ہو اور ان شاہراہ ترقی اسلام پر گامزن ہو۔ یہ نہیں ہو سکتا۔ کبھی گردنوں میں طوق لے کر بھی لوگوں نے دنیا کو مصیبتوں سے آزاد کروایا ہے۔ آپ نے تو دنیا کو آزاد کروانا ہے۔ آپ نے قوموں کی دستگاری کا موجب بننا ہے۔ آپ خود ان بندھنوں میں گرفتار ہوں تو کسطرح قوموں کو آزاد کروائیں گے"

(الفضل ۲۱ نومبر ۱۹۸۳ء) (نظارت اصلاح وارشاد)

۱۸ اٹھارہویں فضل عمر تعلیم القرآن کلاس کے نصاب کی کیسٹس تیار ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فضل عمر تعلیم القرآن کلاس کے نصاب کے متعلق یہ ارشاد فرمایا تھا۔

"جو چھوٹا سا کورس مقرر کیا جائے اس کی کیسٹس تیار کر کے ان بچوں کو بھجوائی جائیں ..... اگر ہر بچہ نہیں خرید سکتا تو ایک جماعت کے چار پانچ بچے مل کے خریدیں۔ یا جماعت ان کو لے کر دے۔ تو وہ جو تربیتی کلاس ہوگی۔ علماء کی زبان میں وہ گھر گھر میں جاری ہو جائے گی۔ اور سارا سال جماعت کی تربیت کا ایک انتظام ہو جائے گا۔"

(الفضل ۲۹ جولائی ۱۹۸۲ء)

حضور پر نور کی اس ہدایت کے پیش نظر نظارت نے اٹھارہویں فضل عمر تعلیم القرآن کلاس ۱۹۸۳ء کے معیار اوّل و دوم کے نصاب قرآن مجید، عام دینی اور تربیتی امور (قرآن و حدیث کی روشنی میں) کلام اور تاریخ کے مضامین کی دوران تدریس ریکارڈنگ کروائی تھی جس کی کیسٹس تیار ہو چکی ہیں۔

وہ تمام طلباء و طالبات جنہیں یہ کیسٹس درکار ہوں وہ نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں کہ انہیں کس معیار کے کس مضمون کی کیسٹ بھجوائی جائے۔ قیمت فی کیسٹ ۳ روپے مع ڈاک خرچ ہے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ربوہ)

دینی معلومات کا بنیادی نصاب

دینی معلومات کا بنیادی نصاب پہلی مرتبہ ۱۹۷۲ء میں شائع کیا گیا تھا۔ اسکی غرض یہ ہے کہ انصار اللہ کے سب اراکین دینی معلومات کے لحاظ سے ایک کم از کم معیار تک پہنچ جائیں۔

اس کتاب کا تیسرا ایڈیشن نظر ثانی اور اضافہ کے بعد شائع ہو چکا ہے۔ گو یہ کتاب اراکین انصار اللہ کے لئے لکھوائی گئی اور مجلس انصار اللہ کے مرکزی امتحانات میں بطور نصاب شامل ہے لیکن جہاں تک بنیادی دینی معلومات کا تعلق ہے اطفال، خدام۔ انصار۔ ناصرات اور لجنات سبھی اس سے یکساں استفادہ کر سکتے ہیں۔

یہ کتاب دفتر انصار اللہ مرکزیہ سے مل سکتی ہے۔ قیمت چھ روپے مقرر ہے۔

(قائد اشاعت مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

"اسلام کا مغز اور روح وہ دعا ہے جو ایک لذت اور سرور اپنے اندر رکھتی ہے۔" (حضرت اقدس)

غیر مسلموں کی مد میں کچھ نہ کچھ ضرور ادا کریں (ناظم مال وقف جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نظام وصیت میں شمولیت

کے لئے احباب اپنے عزیزوں کو تحریک کریں!

مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل المال ثانی تحریک جدید

گو بیرون پاکستان مقیم موصیان کی تعداد میں روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے لیکن ابھی بہت سے مخلصین ایسے ہیں جو چندہ عام باقاعدگی سے دے رہے ہیں لیکن وصیت کے نظام میں شمولیت پر انہوں نے سنجیدگی سے غور نہیں کیا۔ بیرون پاکستان امراء و مبلغین انچارج کی خدمت میں درخواست کی گئی ہے کہ وہ اس بابرکت نظام کی اہمیت سے احباب کو آگاہ کرتے ہوئے جلد اس میں شمولیت کی تحریک کریں۔ خاکسار کی احباب جماعت سے بھی درخواست ہے کہ براہ کرم آپ کے جو عزیز و اقارب بیرون پاکستان گئے ہوئے ہیں ان کو مناسب طریق پر وصیت جلد کرنے کی تحریک کر کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حسب ذیل ارشاد کی تعمیل کریں:۔

"ہماری جماعت میں سے جن کو یہ تحریر (الوصیت۔ ناقل) ملے وہ اپنے دوستوں میں اس کو مشتہر کریں اور جہاں تک ممکن ہو اس کی اشاعت کریں۔"

(رسالہ الوصیت صفحہ ۲۳)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے مقدس کلام میں جلد وصیت کرنے پر زور دیا ہے چنانچہ حضورؑ فرماتے ہیں:۔

"اس کام میں سبقت دکھلانے والے راستبازوں میں شمار کئے جائیں گے اور ابد تک خدا کی ان پر رحمتیں ہوں گی۔"

"بالآخر یہ بھی یاد رہے کہ بلاؤں کے دن نزدیک ہیں اور ایک سخت زلزلہ جو زمین کو تہ و بالا کر دے گا۔ قریب ہے۔ پس وہ جو معائنہ عذاب سے پہلے اپنا تارک الدنیا ہونا ثابت کرائیں گے اور نیز یہ بھی ثابت کر دیں گے کہ کس طرح انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں اور اس کے دفتر میں سابقین اولین لکھے جائیں گے اور میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ زمانہ قریب ہے کہ ایک منافق جس نے دنیا سے محبت کر کے اس حکم کو ٹال دیا ہے وہ عذاب کے وقت آہ مار کر کہے گا کہ کاش میں تمام جائیداد کیا منقولہ اور کیا غیر منقولہ خدا کی راہ میں دے دیتا اور اس عذاب سے بچ جاتا۔ یاد رکھو کہ اس عذاب کے معائنہ کے بعد ایمان بیسود ہوگا۔ اور صدقہ خیرات محض عبث۔ دیکھو میں بہت قریب عذاب کی تمہیں خبر دیتا ہوں۔ اپنے لئے وہ زاد جلد جمع کرو کہ کام آوے۔ میں یہ نہیں چاہتا کہ تم سے کوئی مال لوں اور اپنے قبضہ میں کر لوں بلکہ تم اشاعت دین کے لئے انجمن کے حوالہ اپنا مال کرو گے اور بہشتی زندگی پاؤ گے۔ بہتیرے ایسے ہیں کہ وہ دنیا سے محبت کر کے میرے حکم کو ٹال دیں گے مگر بہت جلد دنیا سے جدا کئے جائیں گے تب آخری وقت میں کہیں گے۔ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ"

(ضمیمہ رسالہ الوصیت۔ صفحہ ۳۰-۳۱۔ ۶/۱/۱۹۰۶)

معلم وقف جدید کا کام

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ:۔

"..... میری اس نئی سکیم (وقف جدید) پر عمل کیا جائے اور تمام پنجاب میں بلکہ کراچی سے لے کر پشاور تک ہر جگہ ایسے آدمی (معلم وقف جدید) مقرر کر دیئے جائیں جو اس علاقے کے لوگوں کے اندر رہیں اور ایسے مفید کام کریں کہ لوگ اُن سے متاثر ہوں۔ وہ انہیں پڑھائیں بھی اور رشد و اصلاح کا کام بھی کریں۔"

(فرمودہ ۳ فروری ۱۹۵۸ء) (ناظم مال وقف جدید ربوہ)

احمدیہ مشن ہاؤس مری ضلع راولپنڈی کی تقریب سنگ بنیاد

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے مشن ہاؤس ولاٹ بری جماعت احمدیہ مری ضلع راولپنڈی کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب سعید ۱۸ اکتوبر ۱۹۸۳ء بوقت ۴ بجے شام منعقد ہوئی اس بابرکت موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے محترم کیپٹن سید افتخار حسین صاحب نائب امیر کراچی جو ان دنوں مری آئے ہوئے تھے کو اپنا نمائندہ مقرر فرمایا۔ جنہوں نے عمارت کا نقشہ ملاحظہ کرنے کے بعد سنگ بنیاد رکھا۔

تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ مکرم مولانا دین محمد صاحب شاہد ایم اے مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم راولپنڈی نے سورۃ بقرہ کی آیات "وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ وَاِسْمٰعِیْلُ..... اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ" (۱۲۸ تا ۱۳۰) تلاوت کرنے کے بعد حاضرین کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ اس عمارت کی تعمیر کا مقصد صرف اور صرف اعلائے کلمۃ اللہ ہے جس طرح ہماری مساجد خانہ کعبہ کے مقاصد کو مدنظر رکھ کر ان کی تکمیل کے لئے بنائی جاتی ہیں اسی طرح ہماری دیگر عمارات بھی اسی تتبع میں بنائی جاتی ہیں۔ اس کے بعد مکرم کیپٹن سید افتخار حسین صاحب نائب امیر کراچی نے وہ اینٹ جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے دعا کر کے سنگ بنیاد کے لئے ارسال فرمائی تھی۔ بنیاد میں رکھتے ہوئے دعا کرائی۔ بعدہٗ مکرم کیپٹن صاحب موصوف کے ارشاد پر مکرم مبارک احمد صاحب باجوہ صدر جماعت احمدیہ مری نے دوسری اینٹ بنیاد میں نصب کی۔ پھر بترتیب سلسلہ مکرم مولانا دین محمد صاحب شاہد ایم اے مربی سلسلہ مقیم راولپنڈی۔ مکرم چوہدری اخلاق احمد صاحب انجم مربی اسلام آباد اور خاکسار ملک محمد افضل ظفر مربی مری کے علاوہ مکرم کرنل سید اختر مرتضیٰ صاحب مری۔ مکرم شیخ عبدالوہاب صاحب امیر اسلام آباد و مکرم چوہدری زاہد علیم صاحب مری۔ مکرم محمد افضل صاحب مری۔ مکرم رانا سلطان احمد صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد مری۔ مکرم مبارک احمد صاحب ہاشمی اسلام آباد۔ چوہدری خالد احمد صاحب ورک۔ مکرم چوہدری اعجاز نصر اللہ صاحب اسلام آباد۔ رانا رفیق احمد صاحب راولپنڈی۔ مکرم چوہدری ماجد احمد صاحب جاوید مری۔ مکرم ریاض حسین صاحب قائد خدام الاحمدیہ مری۔ مکرم ناصر الدین صاحب سامی۔ چوہدری محمد شفیع صاحب مری۔ مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب اسلام آباد۔ مکرم شہزادہ سلیم صاحب اسلام آباد۔ مکرم عبدالرزاق صاحب بٹ کنٹرکٹر عمارت ہذا اور ان کے ساتھی محمد حسین صاحب نے اینٹیں نصب کیں۔ ان کے علاوہ مکرم ملک مسعود اختر صاحب (غیر از جماعت دوست) نے بحیثیت پڑوسی اینٹ رکھی۔

سب سے آخر میں مجلس اطفال الاحمدیہ مری کے دو ممبران عزیزم مکرم احمد بلال باجوہ اور عزیزم مکرم انس مصطفیٰ احمد کاہلوں نے اینٹیں نصب کیں۔ اس کے بعد حاضرین میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ قریباً ۶ بجے شام یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ اسی شام مشن ہاؤس میں پلاؤ پکا کر غرباء میں تقسیم کیا گیا۔

(محمد افضل ظفر مربی سلسلہ۔ مری)

وقف عارضی جماعت کی ترقی کیلئے نہایت ضروری ہے

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں:۔

"جماعت میں یہ روح ہونی چاہیئے کہ جس طرح وہ مالی قربانی کرتی ہے اسی طرح جسمانی قربانی میں حصہ لے۔ استثنائی صورتوں کے علاوہ باقی جس قدر ملازم زمیندار، تاجر اور پیشہ ور اور جنہیں چھٹیاں مل سکتی ہیں۔ میں ان سب کو تحریک کرتا ہوں کہ ایک یا دو یا تین ماہ جتنا عرصہ کوئی دے سکے تبلیغ کے لئے دے۔ یہ بھی تقلی نیکی ہے..... جماعت کی ترقی کے لئے یہ چیز نہایت ضروری ہے اور ہر فرد بشر کو آج نہیں تو کل اور کل نہیں تو پرسوں ایک نظام کے ماتحت اس میں لازمی طور پر حصہ لینا پڑے گا۔"

خاکسار احباب جماعت کو اس مبارک سکیم میں حصہ لینے کی تحریک کرتا ہے۔ آج ہی اپنا فارم وقف عارضی پُر کر کے دفتر ہذا کو ارسال فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

کیا ہر جماعت کا ہر کمانیوالا فرد صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی عظیم بابرکت تحریک میں شامل ہے؟

(وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقریبِ شادی

میرے بیٹے عزیزم سید ظہیر احمد کی شادی کی تقریب مورخہ ۹/۳۰/۸۳ کو کراچی میں منعقد ہوئی۔ عزیز موصوف کا نکاح ہمراہ عزیزی سیدہ عذرا ہاشمی بنت برادرم محترم ناصر احمد صاحب ہاشمی آف کویت بعوض مبلغ ۲۵ ہزار روپیہ حق مہر پر مربی سلسلہ نے مسجد مارٹن روڈ کراچی میں پڑھا ازاں بعد شام کو بارات نیوی ہال گئی اور تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ اس تقریب سعید میں صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ محترم محمود احمد صاحب شاہد اور صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب نے بھی ازراہ نوازش شرکت فرمائی اور دعا میں شریک ہوئے۔ مورخہ ۵/۱۰/۸۳ کو ربوہ میں دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔

جملہ احباب جماعت سے اور دوستوں سے اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت بنائے۔ آمین

(محمد یونس سید ابن حضرت سید ڈاکٹر غلام غوث صاحب مرحوم)

نمائندہ ماہنامہ خالد و تشحیذ الاذہان کراچی کا تقرر

محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے مکرم ملک عزیز احمد خان صاحب بلاک ۳ مکان A/410 گلشن اقبال کراچی کو ماہنامہ خالد اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان کا کراچی کے لئے نمائندہ مقرر کیا ہے۔

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کراچی اور خریداران خالد و تشحیذ کراچی سے مکرم ملک عزیز احمد خان صاحب کے ساتھ تعاون کی درخواست ہے۔

(مبارک احمد خالد منیجر ماہنامہ خالد و تشحیذ الاذہان ربوہ)

از سرشتہ میونسپل کمیٹی جھنگ مگھیانہ

اطلاع عام

عوام الناس خاص کر کاروباری حضرات کو مطلع کیا جاتا ہے کہ بلدیہ جھنگ مگھیانہ درج ذیل پراپرٹی برائے عرصہ ایک سال پٹہ پر دے رہی ہے۔ خواہشمند حضرات مورخہ ۳۰/۱۰/۸۳ بوقت ۱۰ بجے دن دفتر بلدیہ میں تشریف لا کر موقع سے فائدہ اٹھائیں۔ شرائط نیلام موقع پر پڑھ کر سنائی جائیں گی تاہم دفتری اوقات میں کسی وقت بھی ملاحظہ کی جا سکتی ہیں۔ نیلامی کی کارروائی کے بعد پیش کی جانیوالی درخواست قابل قبول نہ ہوگی۔

	تاریخ نیلام	زر ضمانت
۱۔ دکان نمبر ۱ متصل تالاب کمیٹی جھنگ مگھیانہ	۳۰-۱۰-۸۳	۵۰۰--
۲۔ چونگی نمبر ۱۲ گوجرہ روڈ نزد ریلوے پھاٹک جھنگ	" " "	۵۰۰--
۳۔ قطعات نمبری ۱۰-۱۱ برقبہ ۶×۸ فی قطعہ اندرون جنرل بس سٹینڈ جھنگ		۲۰۰-- فی قطعہ
۴۔ گندہ پانی ہر مل پورہ جھنگ		۲۰۰--

نوٹ:۔ ڈپٹی کمشنر صاحب جھنگ کی منظوری کے بعد معیاد ٹھیکہ شمار ہوگی

المشتہر

الحاج شیخ محمد اقبال چیئرمین میونسپل کمیٹی جھنگ مگھیانہ

PL-8525

بچوں کیلئے نئی کتب

۱۔ "ایک شہزادے کی سچی کہانی" تصنیف محترم حافظ مظفر احمد صاحب
شائع کردہ گلزار احمد صاحب قائد ضلع پشاور

۲۔ "امام اعظم حضرت ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" تصنیف سعدیہ محمد
شائع کردہ مقصود احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ دارالذکر فیصل آباد

۳۔ "طارق بن زیاد" تصنیف محمود مجیب اصغر
شائع کردہ شیخ محمد انور قائد مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ ملتان

۴۔ "پہلا احمدی مسلمان سائنسدان عبدالسلام" تصنیف محمود مجیب اصغر
شائع کردہ:۔ چوہدری شمیم پرویز صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع جھنگ

مندرجہ بالا کتب مختلف مجالس خدام الاحمدیہ نے شائع کی ہیں۔ احباب کی سہولت کیلئے یہ کتب اجتماع مجلس انصاراللہ مرکزیہ کے موقع پر شعبہ اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے بکسٹال (جو احاطہ ایوان محمود میں ہوگا) سے دستیاب ہو سکیں گی۔ یہ انتظام اس لئے کیا گیا ہے کہ تا یہ قیمتی کتب زیادہ سے زیادہ احمدی بچوں کیلئے احباب خرید سکیں اور بذریعہ ڈاک نہ منگوانی پڑیں کیونکہ بذریعہ ڈاک منگوانے سے خرچ زیادہ ہوتا ہے۔

(محمود احمد صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

لَا یَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ اَنْ یَّھْجُرَ اَخَاہُ فَوْقَ ثَلٰثَۃِ اَیَّامٍ

حدیث النبیؐ

مومن کو نہیں چاہیئے کہ وہ اپنے مومن بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرے

دفاتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں (مینیجر الفضل)

؟

منظور شدہ نمبر 481-G111

محکمہ تعلیم کا منظور شدہ

ماڈرن ایجوکیشن سکول

عقب فضل عمر ہسپتال ربوہ

— میں —

مینا بازار کا اہتمام

۳ نومبر بروز جمعرات ہو رہا ہے

کڈنی سٹون کورس (40 روزہ) 150/-

Kidney Stone Course

گردہ مثانہ کی جملہ ادویات کالٹر بجر و نرخنامہ مفت

یورالوجی کیور سنٹرز

لاہور: کیور ٹیو سٹورز اینڈ ڈپو سنٹر اچھرہ شاپنگ سنٹر

لاہور: مبشر میڈیکوز، چوک میو ہسپتال

لاہور: بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی

لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹورز نزد نہر چوک مغلپورہ

لاہور: افضل میڈیکل سٹور، ملتان روڈ چوک یتیم خانہ

فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار

ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار

سرگودھا: العزیز میڈیکوز چوک سبزی منڈی

ہر ضلع میں یورالوجی کیور سنٹر بننے کیلئے باحیثیت پارٹیاں رجوع فرمائیں

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ فون 606-607

نرینہ اولاد سے محروم، بے اولاد اور مرض اسقاط کی شکار دکھی عورتوں کیلئے

ہوالشافی

۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام

اقصیٰ چوک ربوہ، فون نمبر ۵۵۸

دواخانہ حکیم نظام جان

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان، چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ

پوسٹ بکس نمبر ۲۲۲ فون نمبر ۷۳۹۹۷